نظرانداز بلکہ فراموش کر دینے کی شعوری کوشش کی جاتی رہتی ہے"۔ اسی احساس کے تحت چند سال پہلے جگر کے مداحوں نے کراچی میں دبستان جگر قائم کیا جس کے تحت جگر کی یاد میں ادبی و شعری مجالس کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ اب ان کی یاد میں زیرنظر کتاب شائع کی گئی ہے جس میں جگر کی شخصیت اور شاعری پر ' اردو کے نامور اور جید نقادوں کے مضامین ' جگر کی وفات پر شعرا کے نذرانہ عقیدت اور کلام جگر کا مختصر سا انتخاب شامل ہے۔ مطالعہ جگر مراد آبادی کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ کتابت و طباعت مناسب ہے۔ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

شاہراہ زندگی پر کامیابی کا سفر: بشیر جمعہ۔ ناشر: جنگ پبلشرز' لاہور۔ صفحات: ۲۸۷۔ قیمت: ۲۵۰/- روپے

کامیاب زندگی کے لیے عملی ہدایات پر مشتمل اس نوعیت کی کتاب شاید اردو میں پہلی دفعہ سامنے آئی ہے۔ جدید دور میں اپنی تعمیر کرنے اور اپنی شخصیت بنانے اور معاشرے میں اپنا مقام حاصل کرنے کا رجحان ہر پیشے میں کام کرنے والوں میں مقبول ہے۔ ہر شخص خوب سے خوب تر کی تلاش میں ہے۔ یہ کتاب اسی تلاش کی راہنما ہے۔ مرکزی خیال ' وقت کا صحیح ترین استعمال ہے۔ ابتدا "مسائل کے تجزیے سے ہوتی ہے ' اور پھر کیریر پلاننگ ' موثر شخصیت ' فن گفتگو ' اجتماعی دفتری زندگی ' عملی میدان اور انفرادی صلاحیتوں کی نشوونما سے گزرتی ہے۔ بشیر جمعہ کا انداز ' بات کو اس طرح پیش کرنے کا ہے کہ قاری متوجہ ہو جائے اور جو باتیں اپنے لیے مفید پائے ' نوٹ کرلے۔ کتاب اتنے نکات ' اتنے امور اور اتنی ہدایات سے مالا مال ہے کہ کچھ حصہ پر بھی عمل نتائج سامنے لا سکتا ہے۔ انھوں نے ایک مسلمان کے ذہن سے سوچا اور لکھا ہے جس کا اظہار ہر باب میں ہوا ہے۔ آخری باب دعا اور تعمیر سیرت ہے۔ غرض کیریر کی تلاش میں نوجوان ' دفتروں میں مسائل کا شکار کارکن اور افسر اور کوئی بھی اجتماعی کام کرنے والے افراد اور ان کے ذمہ دار ' سب کے لیے یہ ایک بیش بہا کتاب ہے۔ دوسروں کو کامیابی کا سفر نصیب ہو یا نہ ہو ' بشیر جمعہ نے یہ کتاب لکھ کر کامیابی کا ایک سفر ضرور کر لیا ہے۔ (م - س)

محرف قرآن: سید تصدیق بخاری۔ ناشر: ۲۳۔ سی وائی بلاک ' چیلنز کالونی گوجرانوالہ۔ صفحات: ۲۲۸۔ قیمت: ۵۰/- روپے

"محرف قرآن" کے ذیلی عنوان "سرسید اپنی تحریرات فاسدہ اور عقائد کاسدہ کے آئینے میں" سے ظاہر ہے کہ کتاب کا مقصد سید احمد خان (م ۱۸۹۸) کے عقائد کی تردید کرنا ہے۔ اس موضوع پر اس سے پہلے بھی متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ سرسید نے تقریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل "تفسیر القرآن" اور بعض دیگر تصانیف میں بہت سے موضوعات پر اظہار خیال کیا ہے۔ ان میں سے نبوت '

روح ' ملائکہ ' جنت ' دوزخ ' معراج ' ولادت و وفات حضرت عیسیٰ " اور طوفان نوح " وغیرہ کے حوالے سے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ' وہ امت مسلمہ کے مجموعی و عمومی طرز فکر سے ہٹ کر ہیں۔ اس لیے ان پر علمائے کرام نے شدید گرفت کی ہے۔ سرسید کے تفسیری مباحث کی بنیادی خامی یہ ہے کہ ان میں محض عقلی استدلال سے دینی امور کو قبول یا رد کرنے کی روش اپنائی گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ دین و ایمان کے سلسلے میں محض عقل کو حکم قرار نہیں دیا جا سکتا۔ سرسید کی خواہش اور کوشش یہ تھی کہ وہ دین اسلام کے عقائد و اصول کو مغربی علوم کے مطابق ثابت کریں تاکہ وہ مستشرقین مطمئن ہو جائیں جو اسلام کے مختلف پہلوؤں پر معترض ہیں۔ لیکن ان کی مشکل یہ تھی کہ ایک تو انھیں اسلامی علوم میں کافی مہارت حاصل نہیں تھی۔ دوسرے مغربی علوم سے بھی انھیں براہ راست واقفیت نہیں تھی۔ اس لیے ان کی تحریروں میں معذرت خواہانہ انداز پایا جاتا ہے' جس کا اثر مستشرقین پر تو کیا ہوا ہو گا' علمائے امت ضرور ان سے بدظن ضرور ہو گئے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ہم عصر اور بعد کے علمائے کرام نے ان کے عقائد کو ہدف تنقید بنایا اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کے مصنف جناب سید تصدیق بخاری کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ انھوں نے سرسید کے عقائد و نظریات کی تردید کے لیے عموماً قرآن و سنت اور تفاسیر وغیرہ مستند کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔ تاہم بعض مقامات پر سائنسی انکشافات اور واعظانہ حکایات سے بھی مدد لی ہے۔ مصنف کی زبان اور بیان پر عربیت کا غلبہ ہے۔ عربی کے بھاری بھرکم الفاظ اور اصطلاحات کی بھرمار ہے۔ کاش موجودہ دور کی رواں اور سلیس عالمانہ پیرایہ نثر اختیار کیا جاتا۔ کتاب میں جو اقتباسات دیے گئے ہیں ان کو مناسب احتیاط سے نقل نہیں کیا گیا۔ بعض جگہ تو ملخص پر اکتفا کیا گیا ہے جس سے غلط فہمی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اس سلسلے میں ص ۱۴ پر مندرجہ اقتباسات کو بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے اہل علم کو چاہیے کہ وہ اصول تحقیق کی پابندی کریں۔ اور نہ صرف اقتباس درج کرتے ہوئے بلکہ ' ماخذ کا حوالہ دیتے ہوئے پوری احتیاط سے کام لیں۔ اس طرح ان کی آرا میں زیادہ وزن اور اثر پیدا ہو گا۔
(ر - ب - ش)

ترجمان القرآن کا پیغام عام کرنے کے لیے' اس کے حلقہ اشاعت میں توسیع کی کوشش کرنے والے' نومبر ۹۵ کا شمارہ خصوصی رعایتی قیمت ' (-/۷ روپے فی شمارہ) پر طلب کر سکتے ہیں۔

مینیجر ترجمان القرآن